احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 30 ستمبر 2009ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

قائمقام ایڈیٹر : فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 30 ستمبر 2009ء 10 شوال 1430 ہجری 30 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 220

اولی الامر کی اطاعت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکام کی بھی۔ اور اگر تم کسی معاملہ میں (اولوا الامر سے) اختلاف کرو تو ایسے معاملے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دیا کرو اگر (فی الحقیقت) تم اللہ پر اور یوم آخر پر ایمان لانے والے ہو۔ یہ بہت بہتر (طریق) ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

﴿ النساء : 60 ﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے طیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی۔ فاسق۔ شرابی۔ خونی۔ چور۔ قمار باز۔ خائن۔ مرتشی۔ غاصب۔ ظالم۔ دروغگو۔ جعلساز اور ان کا ہمنشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں۔ تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا انکو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے۔ کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔ کون خدا پر ایمان لایا؟ صرف وہی جو ایسے ہیں۔ ایسا ہی وہ شخص بھی احمق ہے جو ایک بیباک گنہگار اور بد باطن اور شریر النفس کے فکر میں ہے۔ کیونکہ وہ خود ہلاک ہوگا۔ جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس نے نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو۔ بلکہ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے اور اب بھی دکھلائے گا وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے۔ مگر وہ جو ان کا دوست ہے۔ ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے اس کو شناخت کیا۔

﴿ کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19 ﴾

مکرم قریشی محمد اعظم طاہر صاحب
اوچ شریف راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اوچ شریف ضلع بہاولپور کے ایک احمدی دوست مکرم قریشی محمد اعظم طاہر صاحب پر مورخہ 26 ستمبر 2009ء کو رات تقریباً ساڑھے 8 بجے 2 مسلح افراد نے سر راہ فائر کر دیا جس کے نتیجہ میں آپ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ کی عمر 51 سال تھی۔

وقوعہ کے روز موصوف اپنی بھتیجی کی شادی سے فارغ ہو کر اپنی بیٹی اور نواسہ و نواسی بعمر ڈیڑھ و اڑھائی سال کے ہمراہ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر بھائی کے گھر سے اپنے گھر واقع اوچ شریف (دونوں گھروں کا درمیانی فاصلہ دو اڑھائی فرلانگ ہے) جا رہے تھے کہ راستہ میں عید گاہ روڈ پر ایک ویران جگہ سے 2 مسلح افراد اچانک نمودار ہوئے اور ان کے موٹر سائیکل کو اسلحہ کی نوک پر زبردستی رکوایا۔ موٹر سائیکل کا توازن قائم نہ رہنے کی وجہ سے بیٹی اور بچے زمین پر گر گئے۔ موصوف جونہی بچوں کو اٹھانے کے لئے بڑھے تو ان ملزمان میں سے ایک نے قریب سے آپ کی کنپٹی پر فائر کر دیا اور گولی دوسری جانب سے نکل گئی۔ آپ زمین پر گر گئے اور موقع پر ہی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ دونوں مسلح افراد انہی کے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر موقع سے فرار ہو گئے۔ بعد میں پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مرحوم کی کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہ تھی۔

موصوف 1958ء میں اوچ شریف ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک تک ابتدائی تعلیم اوچ شریف میں ہی حاصل کی۔ بعدہٗ طبیہ کالج ربوہ اور طبیہ کالج بہاولپور سے میڈیکل ٹیکنیشن کا کورس پاس کیا۔ گزشتہ 19 سال سے

﴿ باقی صفحہ 11 پر ﴾

حقیقی توبہ خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے

قرآن کریم میں خدائے غفور و رحیم فرماتا ہے:۔

’’تو (ان کو ہماری طرف سے) کہہ دے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ الزمر آیت :54)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:۔

’’توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کر لیا ہوا ہے، گویا کہ گناہ میں اس نے بود و باش مقرر کر لی ہوئی ہے۔ اس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی کو اختیار کرنا۔ اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے اور وطن کو چھوڑنے میں تو اس کو سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے اور سب چیزوں کو مثل چارپائی، فرش و ہمسائے، وہ گلیاں کوچے، بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے۔ یعنی اس (سابقہ) وطن میں کبھی نہیں آتا۔ اس کا نام توبہ ہے۔ معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں اور تقویٰ کے دوست اور۔ اس تبدیلی کو صوفیاء نے موت کہا ہے۔ جو توبہ کرتا ہے، اسے بڑا حرج اٹھانا پڑتا ہے اور سچی توبہ کے وقت بڑے بڑے حرج اس کے سامنے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ وہ جب تک اس کل کا نعم البدل عطا نہ فرماوے، نہیں مارتا۔ ان اللّٰہ یحب التوابین (البقرہ :223) میں یہی اشارہ ہے کہ وہ توبہ کر کے غریب، بیکس ہو جاتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے محبت اور پیار کرتا ہے اور اسے نیکوں کی جماعت میں داخل کرتا ہے۔

اگر اللہ رحیم نہ ہوتا تو انسان کا ایک دم گزارہ نہ ہوتا۔ جس نے انسان کے عمل سے پیشتر ہزاروں اشیاء اس کے لئے مفید بنائیں، تو کیا یہ گمان ہو سکتا ہے کہ توبہ اور عمل کو قبول نہ کرے۔‘‘

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 2)

پھر فرمایا:۔ ’’گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی معافی سوجھے۔ جیسے مکھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں ایک معاصی کا دوسرا خجالت، توبہ، پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے۔ گویا دونوں پر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے، مگر کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؐ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے، وہ آخر اسے چھوڑے گا۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 3)

قبولیت توبہ کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’حقیقی توبہ انسان کو خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے اور اس سے پاکیزگی اور طہارت کی توفیق ملتی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے (۔) (البقرہ:223) یعنی اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو گناہوں کی کشش سے پاک ہونے والے ہیں۔ توبہ حقیقت میں ایک ایسی شئے ہے کہ جب وہ اپنے حقیقی لوازمات کے ساتھ کی جاوے تو اس کے ساتھ ہی انسان کے اندر ایک پاکیزگی کا بیج بویا جاتا ہے۔ جو اس کو نیکیوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ یہی باعث ہے جو آنحضرتؐ نے بھی فرمایا ہے کہ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ یعنی توبہ سے پہلے کے گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت سے پہلے جو کچھ بھی اس کے حالات تھے اور جو بیجا حرکات اور بے اعتدالیاں اس کے چال چلن میں پائی جاتی تھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو معاف کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک عہد صلح باندھا جاتا ہے اور نیا حساب شروع ہوتا ہے۔ پس اگر اس نے خدا تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کی ہے تو اسے چاہئے کہ اب اپنے گناہوں کا نیا حساب نہ ڈالے اور پھر اپنے آپ کو گناہ کی ناپاکی سے آلودہ نہ کرے بلکہ ہمیشہ استغفار اور دعاؤں کے ساتھ اپنی طہارت اور صفائی کی طرف متوجہ رہے اور خدا تعالیٰ کو راضی اور خوش کرنے کی فکر میں لگا رہے اور اپنی اس زندگی کے حالات پر نادم اور شرمسار رہے جو توبہ کے زمانے سے پہلے گزری ہے۔.......... پس یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے اور وہ توبہ کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے اور توبہ کے ذریعہ انسان پھر اپنے رب سے صلح کر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 433,432)

حمدِ باری تعالیٰ

قوانین فطرت سے ہم پہ کھلا
کہ ہے ایک ہی اس جہاں کا خدا
وہ جس کے لئے رقص میں کائنات
نہ ٹال اس کے احکام مان اس کی بات
نظر تو ذرا مہر و ماہ پہ اٹھا
ہے نور اس کا دونوں میں جلوہ نما
فقط چاند سورج نہیں ہیں نشاں
ہیں ذروں میں بھی اس کی تابانیاں
حسیں پھول کلیوں نے حسن اور نکھار
اسی سے تو مانگا ہوا ہے ادھار
پرندوں کی صبح و مسا یہ پکار
تو آقا ہمارا ہے اے کردگار
زمیں آسماں میں ہیں جتنے مقام
ہر اک جا بھرے اس کے لشکر تمام
ہیں اس ذات کی وسعتیں بے کنار
نظر تھک کے لوٹے نہ پائے کنار
ہے گلزار ہستی میں اس سے بہار
اسی ذات میں ہے سکوں اور قرار
ہیں دل عاشقوں کے اسی پہ نثار
وہ گلشن کی جاں ہے وہ جانِ بہار
ملائک رسل اولیاء خاص و عام
بڑے چھوٹے سب اس کے در کے غلام
جو احساں پہ اس کے تو ڈالے نگاہ
نہ چارہ ہو پھر تجھ کو اس کے سوا
اسی کی تو ہر آن ڈھونڈے پناہ
نہ آئے نظر کوئی اس کے سوا
ہے واجب کریں شکر اس کا سدا
جو خالق ہے اس جسم اور روح کا

اے۔ آر۔ بدر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

مکرم لئیق احمد بلال صاحب

سیدنا حضرت عمرؓ ۔ فراست اور حکمت کا مجسمہ

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے اسلام کی سربلندی کے لئے ایک دعا کی :۔

’’اے اللہ! اسلام کو ان دو آدمیوں میں سے ایک کے ذریعہ غلبہ عطا فرما، جو تجھے دونوں میں سے زیادہ محبوب ہے۔

عمر بن خطاب یا عمرو بن ہشام یعنی ابوجہل

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی کی یہ دعا حضرت عمر فاروقؓ کے حق میں قبول فرمالی۔

نام و پہچان

عمرؓ نام تھا۔ والد کا نام خطاب۔ والدہ کا نام حنتمہ۔کنیت آپ کی ابوحفصہ تھی۔آپ کا شجرہ نسب آٹھویں پشت میں عدی پر آنحضرت ﷺ سے مل جاتا ہے۔اسلام لانے کے بعد آنحضرت ﷺ نے آپ کو فاروق کا لقب دیا جس کے معنے ہیں حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

ولادت

سن ہجری کے اجراء سے قبل عرب تاریخ کا اندازہ کسی مشہور واقعہ سے کرتے کہ فلاں واقعہ کے اتنے سال بعد یا اتنے سال قبل یہ واقعہ ہوا۔حضرت عمر کی ولادت کا سال 13 عام الفیل ہے۔یعنی آپ آنحضرت ﷺ سے عمر میں قریباً تیرہ سال چھوٹے ہیں۔

خاندانی شرف

آپ عرب کے قریش قبیلہ سے تھے۔اس لئے آپ قریشی تھے اور اس قبیلہ کے اعزاز کے لئے یہی کافی ہے کہ قبل از اسلام، خانۂ خدا کی تولیت قریش کے سپرد تھی۔حضرت عمرؓ کا خاندان بھی اشراف قریش سے تھا۔ان کے سپرد سفارت کا منصب تھا۔یہ جنگ و امن میں عربوں کی سفارت کے فرائض سرانجام دیتے تھے۔

قبول اسلام

حضرت عمرؓ کا رویہ آغاز میں اسلام اور آنحضرتؐ کے بارے میں بہت سخت تھا مگر آپ آنحضرت ﷺ کی دعا کی قبولیت کا زندہ نشان تھے۔آپ پانچ یا چھ سن نبوی میں اسلام لائے۔مردوں میں سے اسلام لانے والے آپ چالیسویں مرد تھے۔کچھ عورتیں بھی آپ سے قبل اسلام لاچکی تھیں،جن کی تعداد گیارہ سے تئیس کے درمیان تھی۔حضرت حمزہؓ آپ سے تین یوم قبل مسلمان ہوئے تھے۔ارادہ اور رائے کی پختگی کی وجہ سے آپ خاص شہرت رکھتے تھے۔جس دن آپ اسلام لائے مسلمانوں کے لئے وہ عظیم بشارت اور کفر کے لئے حسرت اور افسوس کا دن تھا۔حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ نے میرے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیا تو آنحضرت ﷺ سے زیادہ محبوب مجھے کوئی نہ تھا۔آپ کے اسلام لانے کے بارے میں دو روایات آتی ہیں۔ایک روایت یہ ہے جو شریح بن عبید سے مروی ہے۔ جو کم معروف ہے۔ شریح بن عبید حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول خدا ﷺ کا سامنا کرنے کے لئے گھر سے نکلا۔ لیکن آپ مجھ سے پہلے خانہ کعبہ جاچکے تھے۔میں جاکر آپ کے پیچھے کھڑا ہوگیا۔آپ نے سورۃ الحاقہ کی تلاوت شروع کی میں اس کے مضمون اور ترکیب سے متعجب ہوا۔ میں نے دل میں کہا۔خدا کی قسم جیسا کہ قریش کہتے ہیں یہ شاعر ہیں۔لیکن جب آپؐ نے یہ آیت پڑھی۔ یہ قرآن فرشتہ کا پیغام ہے کسی شاعر کا کلام نہیں۔تو میں نے کہا یہ کاہن ہیں۔یعنی اندازہ سے غیب کی خبریں بتانے والے۔

لیکن اس کے بعد آپؐ نے اگلی آیات پڑھیں کہ یہ کسی کاہن کا قول نہیں تم لوگ سوچتے نہیں کہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے اگر کوئی ہم پر جھوٹ باندھے تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیں اور اس کی رگ گردن کاٹ دیں اور تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روک نہ سکے گا یہ تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔ یہ برحق اور قابل یقین ہے سو تم اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔یہ سنا تو میرے دل میں اسلام گھر کر گیا۔

دوسری روایت جو عام معروف ہے کہ آپ مکہ کی گلیوں میں سے سخت گرمی کے دنوں میں گزر رہے تھے کہ ایک قریش کے آدمی نے آپ کو کہا کہ اپنے گھر کی خبر لو تمہارے گھر میں اسلام داخل ہوگیا ہے۔تمہاری بہن اور بہنوئی مسلمان ہوگئے۔آپ غصہ کی حالت میں گھر آئے۔بہن کو مارنا شروع کردیا۔لیکن بہن نے روتے ہوئے کہا اب جو چاہو کرلو میں اسلام نہیں چھوڑ سکتی۔آپ نے گھر کے ایک کونے میں دیکھا کہ ایک صحیفہ پڑا ہے۔آپ نے پوچھا یہ کیا ہے دکھاؤ۔بہن نے کہا تم اس حالت میں نہیں چھو سکتے۔ ہاں وضو کرلو تو پھر ٹھیک ہے۔ چنانچہ آپ نے وضو کیا اور قرآن کریم کی سورۃ حدید پڑھنی شروع کی۔

آپ فرماتے ہیں میں نے بسم اللہ پڑھی تو گھبرا کر کتاب رکھ دی۔ پھر اٹھایا تو آیت پڑھی کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا کے نام کی تسبیح کرتے ہیں وہ غالب اور حکمتوں والا ہے۔ میں جب اللہ کی کسی صفت کا ذکر پڑھتا تو غور کرتا یہاں تک کہ میں اس آیت پر پہنچا۔اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جو مال اس نے تمہارے سپرد کیا ہے اس میں سے خرچ کرو جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لئے بڑا اجر ہے تم کیسے لوگ ہو، کہ تم خدا پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول یعنی اس کا پیغمبر تمہیں بلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ۔

یہ پڑھا تو میں نے کہا:۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور محمدؐ اس کے رسول ہیں۔

اس پر لوگوں نے جو گھر میں بیٹھے ہوئے تھے باہر آئے اور انہوں نے تکبیر کا نعرہ بلند کیا۔ایک نے کہا ابن الخطاب! مبارک ہو کہ سوموار کے روز آنحضرت ﷺ دعا کررہے تھے اللہ! عمر بن خطاب کو یا عمرو بن ہشام (ابوجہل) کو مسلمان کردے۔تم اس دعا کا نتیجہ ہو۔

جب ان لوگوں کو میری وفا کا یقین ہوگیا تو میں نے کہا آنحضرت ﷺ کہاں ہیں۔انہوں نے بتلایا کہ رسول اللہؐ صفا کے دامن میں ارقم کے گھر میں ہیں۔ میں وہاں پہنچا اور دروازہ پر دستک دی۔آواز آئی کون؟ میں نے کہا ابن الخطاب۔لوگ تو جانتے تھے کہ میں آنحضرت ﷺ کے کتنا خلاف ہوں۔ انہیں میرے اسلام کا بھی علم نہ تھا۔اس لئے کسی نے دروازہ نہ کھولا۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔دروازہ کھول دو۔ دو آدمیوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا۔میں رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوا تو آپؐ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ میں رسول اللہؐ کے سامنے دو زانو بیٹھ گیا۔ رسول اللہؐ نے مجھے اپنے قریب کرلیا اور فرمایا ابن الخطاب اسلام کو قبول کرلو۔رسول اللہؐ نے دعا کی اے اللہ اسے ہدایت نصیب کر۔اس پر میں نے کہا:۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے۔ قابل پرستش صرف اس کی ذات ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔

اس پر دار ارقم میں موجود مسلمانوں نے ایسا تکبیر کا نعرہ بلند کیا کہ مکہ کے بام و در گونج اٹھے۔

حضرت عمرؓ نے اسلام لانے کے بعد بے مثال جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا۔آپ چاہتے تھے کہ جلد از جلد آپ کے اسلام کا چرچا ہو، تاکہ جو تکالیف غریب مسلمان کافی دیر سے اٹھا کر اللہ تعالیٰ کا اجر پا رہے تھے، آپ بھی ان میں سے وافر حصہ لے سکیں۔ چنانچہ تاریخ میں لکھا ہے کہ:۔

حضرت عمرؓ کے بیٹے ابن عمر بیان کرتے ہیں۔

جب عمرؓ مسلمان ہوگئے تو انہوں نے دریافت کیا۔ مکہ میں کون بات لے اڑتا ہے۔لوگوں نے کہا جمیل بن معمر۔ چنانچہ عمرؓ ان کے ہاں گئے اور کہا جمیل تمہیں علم ہے میں مسلمان ہوگیا ہوں۔ وہ اسی وقت چادر گھسیٹتا اٹھا اور خانہ کعبہ میں جاکر شور مچا دیا کہ عمر صابی ہوگیا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا خدا کی قسم میں مسلمان ہوا ہوں۔ چنانچہ لوگ آپ پر پل پڑے۔ آپ نے فرمایا لوگو! جو چاہو کرلو۔ خدا کی قسم اگر ہم تین سو ہوتے تو تم ہرگز مقابلہ نہ کرسکتے۔

عمرؓ ان لوگوں میں سے تھے جو سچ کو چھپا نہ سکتے تھے۔ وہ ڈنکے کی چوٹ پر حق کا اعلان کرتے۔ وہ سہل کوش نہ تھے۔ وہ اس حقیقت کو جانتے تھے کہ صداقت کے حاملین کو اذیت برداشت کرنا پڑتی ہے۔

لقب فاروق

حضرت عمرؓ کے اسلام لانے سے قبل مسلمان کھلے بندوں نماز نہ پڑھ سکتے تھے۔ وہ کھلم کھلا اسلام کی تبلیغ نہ کرسکتے تھے۔ آپ اسلام لے آئے تو رسول خدا ﷺ سے عرض کی۔ کیا ہم حق پر نہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں؟ خدا کی قسم تم زندہ رہو یا موت آجائے تم حق پر ہو۔اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کی پھر اخفاء کیسا؟ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا۔ ہم باہر نکلیں گے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ اس پر رسول اللہ ﷺ نے دو قطاریں بنائیں۔ ایک کی قیادت حضرت حمزہؓ کے سپرد کی دوسری قطار کو میری قیادت میں دیا چنانچہ ہم خانہ کعبہ میں آئے۔قریش نے ہمیں دیکھا تو انہیں وہ صدمہ ہوا کہ اس سے پہلے اس کی مثال نہ تھی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فاروق لقب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ حق و باطل میں فرق کردیا۔

حضرت ذکوان نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا؟ عمرؓ کو فاروق لقب کس نے دیا۔ آپ نے فرمایا نبی اکرم ﷺ نے۔

ہجرت کے موقع پر آپ کی جرأت

آپ نے جب ہجرت کا ارادہ کیا تو سب کے سامنے بہت بہادری کے ساتھ علی الاعلان کیا۔

حضرت عمرؓ نے جب ہجرت کا ارادہ کیا تو حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ عمر ہتھیار باندھے ہوئے، پہلو میں تلوار لٹکائی، کندھے پر کمان دھری، تیر ہاتھ میں لئے، نیزہ سنبھالا اور خانہ کعبہ گئے۔صحن حرم میں قریش کی مجلس جمی تھی۔ آپ نے خانہ کعبہ کے سات چکر لگائے۔ مقام ابراہیم پر نماز ادا کی۔ پھر قریش جہاں دائرہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے، وہاں آئے اور کہا:۔

دشمن مغلوب ہوں۔ جو چاہتا ہے اس کی ماں بین کرے، اس کی اولاد یتیم ہو اور اس کی رفیقۂ حیات بیوہ ہو۔ وہ مجھے اس وادی کے پار روک کر دیکھے۔ لیکن کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ عمر کا راستہ روکے۔

تمام غزوات میں آپ آنحضرت ﷺ کے شانہ بشانہ شامل رہے۔ غزوہ بدر میں عاصم بن ہشام بن المغیرہ کفر کی طرف سے اسلام کے استیصال کے لئے آیا تھا۔ یہ آپ کا ماموں تھا جو آپ کے ہی ہاتھوں قتل

ہوا۔ بدر کے قیدیوں کے سنبھالنے کا مسئلہ پڑا تو آنحضرت ﷺ نے اپنے کبار صحابہ سے مشورہ لیا۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ سے مشورہ طلب کیا تو انہوں نے کہا:۔

اے خدا کے نبی! یہ آپ کے چچا کے بیٹے اور بھائی بند ہیں۔ ان سے فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے شاید خدا ان کو اس طرح ہدایت عطا فروے اور کل یہی ہمارے دست و بازو بنیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا خدا کی قسم! مجھے حضرت ابوبکرؓ کی رائے سے اتفاق نہیں۔ ان کی گردنیں اڑا دی جائیں۔ ہر ایک اپنے عزیز کی گردن اڑائے۔ علیؓ عقیل کی، حمزہ اپنے عزیز کی تا کہ خدا دیکھ لے کہ مشرکین کے لئے ہمارے گوشۂ قلب میں کوئی نرمی نہیں یہ کفر کے لیڈر ہیں۔ مگر آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کی رائے کو ترجیح دی۔

جنگ احد و جنگ خندق

جنگ احد میں بھی حضرت عمرؓ پیش پیش رہے۔

جب اس غزوہ کے دوران مسلمانوں کو یقینی فتح کے بعد بعض مسلمانوں کی غلطی کی وجہ سے وقتی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا، اور کفار کا لشکر مسلمانوں پر اُمڈ آیا، اس وقت حضرت عمرؓ اپنے آقا کے ساتھ ساتھ تھے۔ جو مسلمان آنحضرت ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے تھے ان میں حضرت عمر فاروقؓ بھی تھے۔ ابوسفیان نے ابن قمئہ کے نعرہ پر یقین کرتے ہوئے کہا کہ میں نے محمدؐ کو قتل کر دیا اونچی ٹیکری پر کھڑے ہو کر کہا کیا تم میں محمدؐ ہیں؟ ابوبکر تم میں ہیں؟ پوچھا عمر باقی ہیں؟ تب اس نے ھبل بت کی جے کا نعرہ بلند کیا اور آج ہم نے بدر کا بدلہ لے لیا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت عمر فاروق سے کہا۔ عمر اٹھو! اس کا جواب دو اور رسول اللہؐ کے سکھانے پر حضرت عمرؓ نے کہا۔ اللہ بلند اور بزرگ ہے۔ وہ ہمارا کارساز ہے تمہارا نہیں۔ ہم اور تم برابر کیسے ہو سکتے ہیں۔ ہمارے مقتول جنت میں ہیں (کہ وہ خدا کی خاطر شہید ہوئے) اور تمہارے مقتول جہنم میں گئے (کہ انہوں نے بتوں کی خاطر جان دی) جب حضرت عمر نے ابوسفیان کو جواب دیا۔ تو ابوسفیان نے کہا۔ عمر قریب ہو کر میری بات سن لو۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا۔ جاؤ دیکھو تو کیا کہتا ہے۔ جب عمر قریب ہوئے تو ابوسفیان نے کہا۔ عمر تمہیں خدا کی قسم دیتا ہوں۔ کیا ہم نے محمد (ﷺ) کو قتل کر دیا؟ حضرت عمر نے کہا ہرگز نہیں اور وہ تو اس وقت تمہاری بات سن رہے ہیں۔ اس پر ابوسفیان نے کہا۔ مجھے تمہاری بات پر ابن قمئہ کی بات سے زیادہ یقین ہے۔ وہ ڈینگیں مار رہا ہے کہ میں نے محمد (ﷺ) کو قتل کر دیا ہے۔

جنگ خندق کے موقعہ پر جب تمام عرب کے قبائل مل کر مدینہ پر حملہ کرنے کے لئے آئے، تو یہ وقت مدینہ کے مسلمانوں پر بہت بھاری تھا۔ صحابہؓ نے اس غزوہ میں غیر معمولی ہمت کا مظاہرہ کیا۔ بیس سے تیس دن تک مدینہ کا محاصرہ جاری رہا۔ اس موقعہ پر حضرت عمرؓ اور ان کے بیٹے حضرت عبداللہ بن عمر بھی آنحضرت ﷺ کے دوش بدوش تھے۔ حضرت ابن عمرؓ کی عمر اس وقت پندرہ سال تھی۔ جنگ احد میں ان کی عمر چودہ سال تھی اس لئے آنحضرت ﷺ نے اس وقت اجازت نہ دی لیکن پندرہ سال کے ہوئے تو اجازت مل گئی۔

صلح حدیبیہ

جب چھ ہجری میں آنحضرت ﷺ نے عمرہ کرنے کے لئے مکہ جانے کا ارادہ کیا، تو اس وقت بھی حضرت عمرؓ آپ کے ساتھ تھے۔ لیکن مکہ والوں نے مسلمانوں کو مکہ کے باہر ہی روک دیا۔ مکہ والے اس پر بضد رہے کہ آپ مکہ میں عمرہ کے لئے بھی داخل نہیں ہو سکتے اور انہوں نے اسے اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت عمرؓ کو بلایا تا کہ انہیں اپنے سفیر کے طور پر مکہ بھجیں۔ حضرت عمرؓ فاروق نے بصد ادب عرض کی قریش کی مجھ سے عداوت کوئی ڈھکی چھپی نہیں۔ ان کا رویہ میرے ساتھ سخت رہے گا۔ میری رائے میں اس غرض کے لئے عثمان بن عفان زیادہ موزوں ہوں گے۔ آنحضرت ﷺ نے اس مشورہ کو قبول فرماتے ہوئے حضرت عثمانؓ کو بلوایا اور انہیں مکہ بھجوایا تا کہ ابوسفیان اور سرداران قریش پر بات واضح ہو جائے کہ رسول اللہ ﷺ کسی جنگ کے لئے نہیں آئے۔ خانہ کعبہ کی زیارت کے ارادہ سے آئے ہیں۔

حضرت عثمانؓ کے جانے کے بعد کسی طرح یہ مشہور ہو گیا کہ آنحضرت ﷺ کے سفیر کو اہل مکہ نے قتل کر دیا ہے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے ایک درخت کے نیچے بیعت لی کہ ہم عثمان کا بدلہ لئے بغیر یہاں سے نہیں جائیں گے۔ اس بیعت میں حضرت عمرؓ اور آپ کے بیٹے عبداللہ بن عمر دونوں شامل تھے۔ بلکہ حضرت عبداللہ بن عمر نے باپ سے پہلے بیعت کی۔ اسے بیعت الرضوان یا بیعت علی الموت بھی کہا گیا ہے۔ قرآن مجید نے ان بیعت کرنے والوں کو رضائے باری کی سند بھی عطا فرمائی۔ صحابہ اس تاریخی موقعہ پر شامل ہونے والوں کو مبارکباد دیا کرتے۔

غزوہ خیبر اور ذات الرقاع

جنگ خیبر کے موقع پر بھی آپ پیارے آقاؐ کے شانہ بشانہ تھے۔ چنانچہ ایک روز آپ ﷺ نے اسلامی فوج کی قیادت حضرت ابوبکرؓ کے سپرد فرمائی (ایک روز حضرت عمرؓ اور ایک روز حضرت علیؓ کے) رسول اللہؐ کے عَلم کا رنگ سفید تھا۔ غزوہ ذات الرقاع، جسے پھٹے کپڑوں والا معرکہ بھی کہتے ہیں، اس میں مسلمانوں کو نجد کی طرف جانا پڑا۔ یہ پہاڑی علاقہ تھا۔ پیدل چلنے والوں کے جوتے گھس کر پاؤں زخمی ہو گئے۔ ان زخموں کی وجہ سے ان کو پاؤں پر کپڑے پھاڑ پھاڑ کر لپیٹنے پڑے۔ اس لئے اس کا نام کپڑوں والا معرکہ پڑا۔ اس معرکہ میں بھی حضرت عمرؓ کمال وفا کا نمونہ بنے ہوئے اپنے آقا کے ساتھ چلے۔

فتح مکہ

جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح مکہ عطا فرمائی تو حضرت عمرؓ اس میں بھی شامل تھے۔ جب ابوسفیان نے مسلمان لشکر کا رعب دیکھا، تو حضرت عباسؓ سے کہا کہ، اب کوئی تدبیر کرو، بچنے کی۔ تو حضرت عباسؓ نے یہی مشورہ دیا کہ آنحضرت ﷺ کے پاس جا کر اپنی شکست کا اعتراف کر لو۔ وہ آنحضرت ﷺ سے ملنے جا رہا تھا۔ جب عمرؓ کے خیمہ کے قریب سے گزر ہوا تو ابوسفیان کو پہچان کر انہوں نے کہا۔ عباس کے پیچھے سواری کی پیٹھ پر اللہ کا دشمن ابوسفیان ہے۔ پھر کہا۔ خدا کا شکر ہے تم خود ہمارے قبضہ میں آ گئے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ آنحضرت ﷺ کے خیمہ کی طرف دوڑے۔ عباس کہتے ہیں ادھر میں نے خچر کو ایڑ لگا دی۔ ظاہر ہے کہ میں پہلے پہنچ گیا۔ میں نے ابوسفیان کو آنحضرت ﷺ کے خیمہ میں دھکیل دیا۔ عمرؓ بھی پہنچ گئے اور عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ ابوسفیان بغیر کسی کوشش کے قبضہ میں آ گیا۔ حضرت عباسؓ نے عرض کی یا رسول اللہ میں نے ابوسفیان کو پناہ دی ہے۔ لیکن عمرؓ تھے کہ وہ ابوسفیان کا پیچھا ہی نہیں چھوڑتے تھے۔ اس پر حضرت عباس نے کہا۔ عمر ٹھہر جاؤ، رک جاؤ، تم جانتے ہو کہ ہمارے قبیلہ عبد مناف میں سے ہے اگر یہ تمہارے قبیلہ عدی بن کعب میں سے ہوتا تو تم ایسا نہ کرتے۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا۔ عباس یہ کیا کہہ رہے ہو۔ خدا کی قسم اگر میرا باپ خطاب بھی مسلمان ہوتا تو تمہارے اسلام لانے سے مجھے اس کا اسلام زیادہ پسند نہ ہوتا۔ کیونکہ خطاب کے اسلام لانے سے تمہارے اسلام لانے پر آنحضرت ﷺ کو زیادہ خوشی ہوئی تھی۔

فتح مکہ کے بعد حنین کے معرکہ میں ہوازن قبیلہ کی تیر اندازی سے جب مسلمانوں کی صفوں میں ابتری پیدا ہوئی، تو وہ لوگ جو آنحضرت ﷺ کے ساتھ میدان میں ثابت قدم رہے ان میں حضرت عمرؓ بھی تھے۔

دس ہجریؓ کا سال حضرت عمر کے لئے کسی قیامت سے کم نہیں تھا۔ محبت کے آثار میں سے ہے کہ محبّ محبوب کی جدائی برداشت نہیں کر سکتا جدائی اس کے ہوش و حواس پر اثر انداز ہوتی ہے۔ عقل مختل ہو جاتی ہے۔

دس ہجری میں جب آنحضرت ﷺ کا وصال ہوا تو عمر فاروقؓ کی کیفیت یہ تھی کہ آپ غم کے مارے دیوانے ہو گئے تلوار سونت لی اور کہا جو یہ کہے گا محمدؐ فوت ہو گئے ہیں۔ میں ان کی گردن اڑا دوں گا۔ وہ بھول گئے کہ جنگ احد کے موقع پر رسول خدا ﷺ کے بارہ میں ہی خدا نے فرمایا تھا:۔

محمدؐ نہیں ہیں مگر ایک رسول۔ آپ سے پہلے سب رسول فوت ہو چکے ہیں۔ اگر محمدؐ فوت ہو جائیں یا شہید ہو جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

تب حضرت ابوبکرؓ آئے سیدھے جسد محبوب کے پاس گئے چہرہ مبارک سے کپڑا اٹھایا۔ پیشانی پر بوسہ دیا۔ آنکھوں کا سیل رواں جاری ہو گیا۔ فرمایا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ خدا کی قسم اللہ آپؐ پر دو موتیں اکٹھی نہیں کرے گا۔ وہ موت جو مقدر تھی اس سے تو مفر نہیں۔ پھر آپ سیدھے وہاں آئے جہاں حضرت عمرؓ تھے۔ فرمایا۔ عمر بیٹھ جاؤ۔ فرط جوش میں عمرؓ نے سنی ان سنی کر دی۔ حضرت ابوبکرؓ نے لوگوں کو مخاطب ہو کر فرمایا۔ جو محمدؐ کی عبادت کرتا وہ جان لے کہ محمدؐ فوت ہو گئے ہیں اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا تو جان لے کہ اللہ زندہ ہے۔ کبھی نہیں مرے گا۔ آپ نے سورۃ آل عمران کی وہی آیت پڑھی جو اوپر درج ہو چکی ہے۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں۔ جب میں نے یہ آیت ابوبکرؓ کی زبان سے سنی تو میرے پاؤں لڑکھڑا گئے اور میں زمین پر گر گیا کہ واقعی رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد سقیفہ بنو ساعدہ میں مدینہ کے دونوں قبائل یعنی اوس اور خزرج کے لوگ جمع ہوئے اور آنحضرت ﷺ کی جانشینی کے متعلق مشورہ کرنے لگے۔ اس وقت حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ بھی وہاں پہنچے اور امت کو ایک ممکنہ افتراق سے بچا لیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے نہایت احسن رنگ میں انصار کو قائل کر لیا کہ امیر مہاجرین میں سے ہونا چاہئے۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ یہ عمر اور ابوعبیدہ ہیں، ان میں سے کسی ایک کی بیعت کر لو۔ اس پر حضرت عمر فاروقؓ نے کہا، ہم آپ کی بیعت کریں گے، آپ ہم میں سے بہتر اور ہمارے سردار ہیں۔ آپ نبی اکرم ﷺ کو ہم سب سے زیادہ محبوب تھے اور یہ کہہ کر حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کا ہاتھ تھام لیا اور آپ کی بیعت کر لی اور سب موجود لوگوں نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کی۔

عہد ابوبکرؓ میں خدمات

خلافت کے دور میں بھی حضرت عمرؓ کمال وفا سے خلافت سے چمٹے رہے اور ہر موقعہ پر خلافت کے حق میں ننگی تلوار کا کام کرتے رہے۔ حضرت عمرؓ حضرت ابوبکرؓ کے مشیر تھے۔ ہر اہم امر میں حضرت ابوبکرؓ ان سے مشورہ لیتے۔ آپ کی خلافت میں پہلا حج آیا تو جس طرح آنحضرت ﷺ نے اپنے زمانہ میں پہلا امیر الحجاج حضرت ابوبکرؓ کو مقرر فرمایا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے پہلا امیر الحجاج حضرت عمرؓ کو مقرر فرمایا۔ جمع قرآن کا مشورہ اس تکرار سے حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کو دیا کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکرؓ کا سینہ اس کے لئے کھول دیا ہے اور ان دونوں کا یہ امت پر اتنا بڑا احسان ہے کہ جس کا بدلہ خدا ہی انہیں دے سکتا ہے کہ خدا کی عظیم مشیت کے آپ آلہ بنے۔

آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کے سپرد افتاء کا کام تھا۔ حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہوئے تو آپ نے جن کے سپرد افتاء کا کام کیا۔ حضرت عمرؓ بھی ان میں سے تھے حضرت ابن مسعودؓ ان کو قرآن کے سب سے بڑے عالم اور فقیہ قرار دیتے تھے۔

خلیفہ مقرر ہونے کے بعد جب صبح حضرت ابوبکرؓ

کسب معاش کے لئے بازار جانے لگے تو حضرت عمرؓ نے ہی کہا تھا آپ کے سپرد اب مسلمانوں کی امارت ہے۔امت کا فرض ہے کہ آپ کے نان ونفقہ کا انتظام کرے۔ چنانچہ جو دوسرے مہاجرین کے لئے گزارہ مقررہ کیا گیا تھا وہی آپ کے لئے مقرر کیا گیا۔

بلاشبہ حضرت ابوبکرؓ کے نزدیک آپ کے بعد امت میں سے عمرؓ ہی اس کے اہل تھے کہ ان کے سپرد مسلمانوں کی قیادت کی جاتی۔جب بعض صحابہ نے حضرت عمرؓ کی سختی کا ذکر کیا اور حضرت ابوبکرؓ سے کہا آپ خدا کو کیا جواب دیں گے۔تو آپ نے یہی فرمایا تھا:۔

خدا کا خوف دلاتے ہو۔میں خدا سے عرض کروں گا۔اے اللہ میں نے ان میں سے بہتر آدمی کا انتخاب کیا ہے۔

پھر حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو بلایا۔انہیں وصیت کی۔جب عمر رخصت ہوئے تو حضرت ابوبکرؓ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور کہا۔

اے اللہ میں نے مسلمانوں کی بہتری کے لئے اور فتنہ سے بچنے کے لئے یہ کیا اور تو اسے خوب جانتا ہے۔میں نے مشورہ سے یہ قدم اٹھایا اور ان کا ولی، ان کا بہتر، ان میں سے قوی، ان کی رشد وہدایت کا سب سے زیادہ خواہاں مقرر کیا ہے۔اللہ اسے اپنے رشد اور ہدایت یافتہ خلفاء سے بنانا۔یہ نبی الرحمۃ کی پیروی کرنے والا ہو۔جن کی باگ ڈور اس کے سپرد ہے وہ اس کے اطاعت گزار ہوں۔

حضرت عمرؓ کو آپ نے جو وصیت کی وہ یہ تھی:۔

اے عمر اللہ کے بعض حقوق رات کے متعلق ہیں وہ ان کو دن میں قبول نہیں کرے گا اور بعض حقوق دن کے متعلق ہیں ان کو وہ رات میں قبول نہیں کرے گا۔ جب تک فرائض کی ادائیگی نہ کی جائے۔اللہ نوافل قبول نہیں کرتا۔

ایک روایت میں یہ آیا ہے کہ ایک روز آپ کو قدرے افاقہ ہوا تو آپؓ نے طاقچہ سے سر مبارک نکال کر لوگوں سے کہا میں نے ایک وصیت کی ہے۔کیا تمہیں منظور ہے۔سب لوگوں نے جواب دیا۔اے خلیفۂ رسول! منظور ہے۔حضرت علیؓ نے کہا۔اگر عمرؓ کے بارہ میں ہے تو منظور ہے۔

﴾بقیہ صفحہ 6 شیخوپورہ﴿

مکرم مشہود احمد صاحب

ہمارے پیارے ابوجان چوہدری منیر الرحمٰن صاحب

ہمارے پیارے ابو جان چوہدری منیر الرحمٰن صاحب ولد چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سابق سیکنڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ 17 نومبر 2008ء کی صبح دو بجے 63 سال کی عمر میں ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر اس جہاں سے رخصت ہوگئے۔

والد صاحب نے ایئر فورس میں نہایت دیانتداری اور مستعدی سے کام کیا اور اپنے افسران کے اعتماد میں ہر دم اضافہ کیا۔1974ء سے 1984ء کے پُرخطر حالات بھی اسی دوران جھیلنے پڑے۔1984ء میں ریٹائر ہوجانے کے بعد تعمیرات کے کام میں آگئے۔چند سال ربوہ میں کام کیا۔پھر M-2 موٹروے کی تعمیر کے لئے بھیرہ میں کام کیا۔کچھ عرصہ لاہور میں کام کیا۔ڈنڈ پور ضلع سیالکوٹ کے ہسپتال کی عمارت بھی آپ کی نگرانی میں تعمیر ہوئی۔وہاں کے مربی مکرم ناصر احمد صاحب گوراہیہ بتاتے ہیں کہ واقفین زندگی سے بہت پیار کرنے والے اور محنتی بزرگ تھے۔اسی طرح جب آپ کو کچھ عرصہ میانوالی میں قیام کا موقع ملا تو وہاں کے مربی صاحب کے ساتھ مل کر میانوالی میں بیت الذکر کی تعمیر وتوسیع کے لئے رات دن محنت کی اور خوبصورت بیت الذکر تعمیر کروائی۔مکرم منور احمد صاحب خورشید مربی سلسلہ نے بتایا کہ آپ ایک انتھک محنتی کارکن تھے۔باب الابواب میں لجنہ ہال کی تعمیر کی نگرانی فرماتے رہے۔ابوجان نے خود بتایا کہ غیر احمدی مالکان اس قدر اعتماد کرتے تھے کہ 50-40 لاکھ روپے کی رقم بغیر تحریر اور حساب کے ان کے سپرد کر کے چلے جاتے اور اپنے بچوں سے زیادہ ابو پر اعتبار اور انحصار کرتے۔آپ نڈر اور دلیر احمدی تھے۔محلہ باب الابواب کے صدر جماعت کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔

2001ء میں دل کا شدید دورہ ہوا۔ہلکا ہلکا کام جاری رکھا 16-15 سال قبل تایا بشیر احمد خالد صاحب جن کا ابو جان سے بہت پیار تھا نے امریکہ کے لئے سپانسر کیا تھا۔جون 2008ء میں امی جان اور تین بچوں کو ساتھ لے کر امریکہ چلے گئے۔منصور بھائی پہلے سے وہاں تھے۔امریکہ سے دو ماہ بعد ہی واپس ربوہ میں اپنے ذاتی کاموں کے لئے آئے۔ربوہ آئے ہوئے اڑھائی ماہ ہی ہوئے تھے کہ یہ جانکاہ جدائی ہوگئی۔

ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

ابو جان تہجد گزار اور پانچ وقت نماز کے پابند تھے۔روزانہ تلاوت قرآن مجید باترجمہ کرتے تھے۔گھر میں ہلکا پھلکا درس بھی دیتے تھے جب تک صحت نے اجازت دی روزے باقاعدگی سے رکھتے رہے پھر فدیہ ادا کرتے رہے۔صدقہ خیرات اور چندوں کی بروقت ادائیگی کی طرف بہت توجہ دلاتے۔وقت کی پابندی آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔طبیعت میں ہر وقت بشاشت رہتی۔سیر وتفریح کو پسند کرتے۔دوسروں سے ملنے اور باتوں باتوں میں دعوت الی اللہ کا گر آپ کو آتا تھا۔تربیتی امور بھی باتوں باتوں میں انجام دے دیتے اور کوئی ناراض بھی نہ ہوتا۔صلہ رحمی پر بہت زور دیتے اور عملی طور پر اس کے لئے کوشاں رہتے۔اپنے سسرال والوں سے جس قدر آپ نے صلہ رحمی کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ابو جان ہمارے نانا اور نانی کا بے حد ادب کرتے۔ہمارے ماموں اور خالاؤں سے بڑے بھائی کی طرح محبت اور شفقت کا سلوک رکھتے۔آپ نے اپنی دونوں ماؤں اور ہماری نانی جان کی بے حد خدمت کی توفیق پائی۔خالو منور احمد کی وفات کے بعد ان کے بچوں کا اپنے بچوں کی طرح خیال رکھا اور عملاً باپ کی طرح سرپرستی کی۔حتیٰ کہ ان بچوں کے رشتے طے کرنے اور شادیوں کے انتظامات میں بھی عملی دلچسپی لی۔

ہمارے ابو جان کا ہم سب سے بہت پیار تھا خصوصاً بیٹیوں کے ساتھ زیادہ ہی اظہار تھا۔کبھی ہم سے تلخ زبان میں بات نہ کی۔ہماری ہر خواہش کو پورا کرنے کے لئے مستعد رہتے۔ہر وقت مسکراتے رہتے۔گھر میں محفل لگانے اور ہلکی پھلکی نوک جھونک سے پیار کا اظہار کرتے۔بہت کم غصہ میں دیکھا۔ٹھنڈے مزاج کے تھے۔فی الحقیقت ابو جان کی جدائی ہمارے لئے ایک قریبی رازداں کی جدائی سے کم نہیں۔

بہت خاموش طبع تھے۔دوسروں کو توجہ سے سنتے فیصلہ میں جلدی بازی نہ کرتے۔جماعتی بزرگوں کا بے حد ادب کرتے اور مرکز سلسلہ اور خلافت احمدیہ سے وابستگی کی ہر دم مثالیں دیا کرتے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ ذاتی تعلق اور محبت کا سلوک تھا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لندن چلے جانے کا بے حد قلق محسوس کیا۔ہمیں ہمیشہ خلافت کی اہمیت سمجھائی۔وفات سے چند ماہ قبل امریکہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے جس محبت اور شفقت سے ساری فیملی سے ملاقات کی حالات دریافت فرمائے اس پر ہمارے ساتھ ساتھ آپ بھی بے حد شاداں اور فرحاں تھے۔آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور دوسروں کو وصیت کرتا دیکھ کر بے حد خوش ہوتے تھے۔

حضور عائلی زندگی کو جنت نظیر بنانے کی نصیحت فرما رہے ہیں۔الحمدللہ کہ امی اور ابو کا پیار اور رویہ حضور کی اس خواہش کو پورا کرنے والا تھا کہ احمدی گھروں کا نمونہ اعلیٰ ہونا چاہئے۔ہر وقت خوش رہتے۔ہمیشہ ہر جگہ اکٹھے جاتے۔آپس میں مزاح بھی کرتے۔خود کھانا پکانے میں عار نہ سمجھتے تھے۔ابو کا اپنے نواسے، نواسیوں، پوتے اور پوتیوں کے ساتھ بھی بہت پیار تھا۔بڑی نواسی سارینہ کو اپنی چھٹی بیٹی کہتے تھے۔اپنے دوستوں کا بے حد خیال رکھتے اور ان کی قدر کرتے۔دوستوں کی بے حد قدر کرتے تھے۔مہمان نوازی کا وصف بہت اعلیٰ تھا۔چند منٹ کی گفتگو سے ہی اجنبی کو اپنا گرویدہ بنا لیتے تھے۔

ابوجان نے سوگواران میں ہماری امی کے علاوہ دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ہم دو بھائی اور دو بہنیں شادی شدہ ہیں۔منصور بھائی کی شادی مولوی محمد یار عارف صاحب سابق مربی انگلستان کی پوتی سائرہ منور سے ہوئی جو کہ ہماری خالہ زاد ہیں۔خاکسار کی شادی ابو کے دوست شیخ فاروق احمد صاحب کی بیٹی فائزہ سے ہوئی۔بڑی بہن سمیرا کی شادی احسان الرحمٰن صاحب (منشی حبیب الرحمٰن صاحب رئیس حاجی پورہ کے پوتے) کے ساتھ اور دوسری بہن عائشہ کی شادی وقار احمد صاحب جو کہ چچا جبار آف فیصل آباد کے بیٹے ہیں ان سے ہوئی ہے۔تین بہنیں (نائرہ منیر، مہرین منیر اور ثمرین منیر) امی کے ساتھ امریکہ میں مقیم ہیں۔دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ابوجان کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور ہر آن ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

آمین

سکھ زمیندار کی زمین تھی جس نے اسے اپنے بارہ نوکروں میں تقسیم کیا اور پھر ہر زمین کے حصہ کو ایک نام دے دیا۔بعض کے نزدیک یہ نام ان کے نوکروں کے تھے۔ان گاؤں کے نام کچھ اس طرح سے ہیں بڑی ملیاں، چھوٹی ملیاں، اونچی ملیاں، سہوکی ملیاں، چیچوں کی ملیاں وغیرہ وغیرہ۔لیکن صرف چیچوں کی ملیاں ہی ان سب گاؤں میں مشہور ہے کیونکہ یہاں واپڈا نے 13 ہزار 78 سو کلوواٹ کا ایک بجلی گھر تعمیر کیا ہے اور پھر یہ لاہور روڈ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور دوسرا اسے سٹیشن بھی لگتا ہے۔پھر ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہ سارا علاقہ انڈسٹریل ہے اور بڑی بڑی فیکٹریوں کا مال چیچوں کی ملیاں کے ریلوے سٹیشن سے ہی مال گاڑیوں پر چڑھایا جاتا ہے۔یہ سارا علاقہ بہت سرسبز وشاداب ہے اور چاول کی فصل اس علاقہ کی کامیاب پیداوار ہے اس کے علاوہ یہاں سبزیاں بھی اگائی جاتی ہیں۔ریلوے سٹیشن پر اکثر بڑی تعداد میں کنٹینرز موجود ہوتے ہیں جنہیں مال گاڑیوں پر صبح شام بڑی بڑی کرینوں کے ذریعے چڑھایا اور اتارا جاتا ہے۔شیخوپورہ شہر دراصل ایک انڈسٹریل ایریا ہے اور یہاں کا چاول بھی سارے پاکستان میں مشہور ہے اور بیرون ملک Export بھی کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ فاروق آباد جو شہر سے 12 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے یہاں پر (Petrolium) پٹرولیم کی انڈسٹری بھی ہے۔

شیخوپورہ کی سرزمین ادب، صحافت، ثقافت اور کھیل کی مقتدر شخصیات کے اعتبار سے بھی بڑی مشہور ہے۔پنجابی زبان کے عظیم شاعر وارث شاہ، قومی ہاکی ٹیم کے کھلاڑیوں میں منیر ڈار، انور ملک، سعید انور ملک اور اشتیاق احمد وغیرہ کا تعلق بھی اسی شہر سے ہے۔اسی طرح احمد ندیم قاسمی، اصغر ندیم سید اور سکندر شاہین نے بھی شیخوپورہ میں تعلیم حاصل کی ہے۔

مکرم عطاء النور صاحب

گیارہ سو دیہات اور 23 سو مربع میل پر پھیلا ہوا

400 سال پرانا شہر شیخوپورہ

شیخوپورہ لاہور سے 35 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔اسے 1919ء میں ضلع کی حیثیت ملی۔اس سے قبل یہ ضلع گوجرانوالہ کا حصہ تھا۔ یہ ضلع شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے اور لاہور ڈویژن میں شامل ہے۔اس کے شمال میں ضلع گوجرانوالہ اور سیالکوٹ، جنوب مغرب میں فیصل آباد اور جنوب میں دریائے راوی ہے جو ضلع لاہور اور شیخوپورہ کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتا ہے۔ ضلع کی مشرقی سرحد کا کچھ حصہ بھارت سے ملتا ہے ضلع کی زیادہ لمبائی دریائے راوی کے ساتھ ساتھ 102 میل اور چوڑائی کم از کم 47 میل ہے۔طبعی اعتبار سے اسے تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے راوی سے ملحقہ علاقہ، ڈیک کا علاقہ، شالی بار کا علاقہ، ضلع کو نہر اپر چناب اور لوئر چناب کی شاخیں سیراب کرتی ہیں جو فاروق آباد سے گزرتی ہیں۔ آب و ہوا سردیوں میں سرد اور گرمیوں میں خشک و گرم ہوتی ہے۔ لگ بھگ 1100 دیہات پر مشتمل ضلع شیخوپورہ کا رقبہ 2300 مربع میل ہے۔

شیخوپورہ شہر کی بنیاد شہنشاہ جہانگیر نے 1607ء میں رکھی تھی۔اس نے جب لاہور کو دارالحکومت قرار دیا تو اسے شکار کے لئے کسی مخصوص جگہ کی تلاش ہوئی۔ لاہور سے مغرب کی جانب جہانگیر نے 25 میل کے فاصلے پر ایک جگہ کا انتخاب کیا جہاں شکار وافر تعداد میں تھا۔اس جگہ کو بادشاہ نے اپنے نام پر ''جہانگیر پورہ'' کا نام دیا۔ یہ جہانگیر پورہ آہستہ آہستہ 4 میل پر پھیل گیا تب اس کا نام جہانگیر پورہ کی بجائے شیخوپورہ پڑ گیا کیونکہ جہانگیر کے بچپن میں شہنشاہ اکبر اسے ''شیخو'' کے نام سے پکارتا تھا۔ شیخو کا نام سلیم تھا اسی نام پر شیخوپورہ میں ایک جگہ کا نام سلیم کوٹ بھی ہے۔ جہانگیر خود بھی شیخوپورہ سے چند میل کے فاصلے پر شاہدرہ میں مدفون ہے اور یہیں اس کا مزار بھی ہے یہ مزار 4/1 ایکڑ رقبہ پر پھیلے ہوئے کہکشاں باغ کے وسط میں ہے، جسے اس کی بیوی نور جہاں نے تعمیر کروایا تھا۔جس کا مزار بھی اس مقبرہ کے قریب ہی واقع ہے۔ یہ دونوں مزار دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

شیخوپورہ شہر جہانگیر کے تعمیر کردہ قلعہ کے اردگرد آباد ہے۔ اس محلے کا نام اسی کے نام پر آج بھی جہانگیر آباد سے موسوم ہے۔ یہ قلعہ اگرچہ بہت خستہ حالت میں ہے لیکن اس کی طرز تعمیر اور بقیہ آثار سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ اپنے وقت میں کیسا شاندار ہوگا۔ یہ چھوٹا سا قلعہ شہر کے وسط میں ہونے کی وجہ سے بلند و بالا عمارات کی وجہ سے نظروں سے اوجھل رہتا ہے۔مغلوں کے زوال کے بعد یہ قلعہ سکھوں کے قبضے میں آ گیا۔ جنہوں نے تقریباً سو سال تک اسے اپنی حفاظت کے لئے زیرنگیں رکھا۔ پھر جنرل ڈائر نے 1918ء میں اس پر حملہ کر کے نہ صرف سکھوں کا قتل عام کیا بلکہ قلعہ کو بھی زبردست نقصان پہنچایا۔ جہانگیری عہد کی کوئی بھی چیز اس قلعہ میں موجود نہیں سوائے ایک کنوئیں کے جو شاہی فوج کے لئے کھودا گیا تھا۔

اس قلعہ کی 5 منزلیں ہیں جن کا اکثر حصہ زمین بوس ہو گیا ہے۔ 4 منزلیں زمین سے اوپر اور ایک زمین سے نیچے ہے۔قلعہ کی چھتیں اور دیواریں گرنے کے قریب ہیں لیکن ان پر موجود نقش و نگار دیکھنے والوں کو اپنی طرف متوجہ ضرور کرتے ہیں۔ ان تصاویر میں شادی بیاہ اور شکار کے متعلق معلومات نہایت خوبصورتی سے بیان کی گئی ہیں۔قلعہ کی سب سے اوپر والی منزل سے شہر کا نظارہ بہت خوشکن ہے۔ خاص کر اگر آپ ڈوبتے سورج کا نظارہ دیکھنا چاہیں تو اس جگہ سے بہتر اور مقام پورے ضلع میں نہیں ہوگا۔

شہر سے 3 میل مغرب میں جہانگیر کی شکارگاہ ہے جو ایک خوبصورت عمارت ہے جس کے چاروں طرف پختہ تالاب ہے۔ تالاب میں سے ایک پل نما راستہ بارہ دری تک جاتا ہے۔ اس پل پر پہنچنے کے لئے مغل انداز کا ایک شاندار دروازہ بنا ہے۔ تالاب اور عمارت کے بالمقابل جہانگیر کا تعمیر کردہ ''ہرن مینار'' ہے۔ جو اس نے اپنے چہیتے ہرن منسراج کی یاد میں بنوایا تھا۔ مینار کے قریب ہی ہرن کا مدفن ہے۔ یہ جگہ سیرگاہ بھی ہے اور سیاحوں کے لئے قابل دید مقام بھی۔

ہرن مینار کی اونچائی 100 فٹ سے زائد ہے اور اس کی 108 سیڑھیاں ہیں۔ ہرن مینار کی بلندی سے سارا علاقہ بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔ خاص کر تالاب اور اس کے بیچ بیچ واقع بارہ دری کا منظر تو مسحور کن ہے۔ اس سیرگاہ میں کیکروں کا گھنا جنگل بھی ہے۔ تالاب میں پانی کے لانے کے لئے مختلف راستوں سے چھوٹی چھوٹی پختہ نہریں بنائی گئی تھیں جن کے آثار اب بھی موجود ہیں۔

اسی طرح ایک اور جگہ بھی شیخوپورہ کے حوالہ سے مشہور ہے جو شہر سے 12 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اس گاؤں کا نام جنڈیالہ شیر خان ہے جسے مغل بادشاہ اکبر اعظم کے عہد میں شیر خان پٹھان نے اپنے نام پر آباد کیا تھا۔ یہاں پنجابی زبان کے مشہور و معروف شاعر وارث شاہ کا مقبرہ ہے۔ جہاں ہر سال عرس اور عوامی میلہ منعقد ہوتا ہے اور مشاعرہ ہوتا ہے۔ وارث شاہ کسی تعارف کے محتاج نہیں ان کی مرتبہ ہیر رانجھا داستان عشق زبان خاص و عام پر رواں ہے۔

ایک مشہور افسانوی نام ''پچھوں کی ملیاں'' جس کے بارے میں عوام الناس خاص کر بچوں میں مشہور ہے کہ یہ ایک فرضی جگہ ہے جس کا ذکر صرف قصے کہانیوں میں ہی ملتا ہے اور جہاں پریاں رہتی ہیں۔ حالانکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔ پچھوں کی ملیاں دراصل ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جو لاہور روڈ پر شیخوپورہ شہر سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ دراصل یہ ایک

باقی صفحہ 5 پر

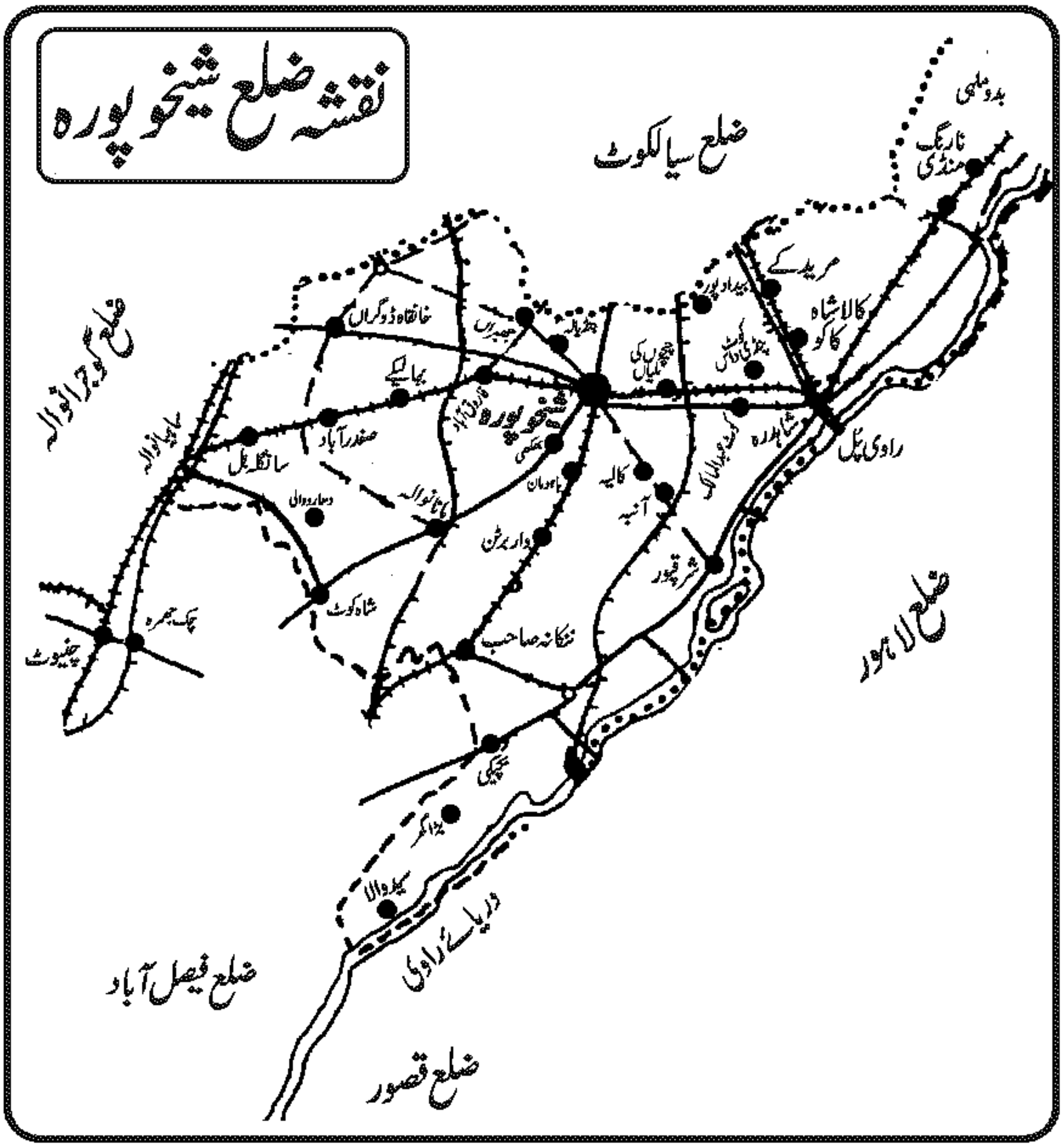

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99873 میں تصور خان

ولد نذر محمد قوم جوئیہ پیشہ ......عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔تصور خان ۔گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ معلم وقف جدید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان خان ولد غلام ربانی

مسل نمبر 99874 میں تحریم بتول

زوجہ میاں حمید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 18 تولے مالیتی -/504000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تحریم بتول۔گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد وصیت نمبر 35190۔گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 99875 میں امتہ الشافی فائزہ

بنت ملک منظور احمد قوم بڑانہ ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 14 گرام 120 ملی گرام مالیتی -/33888 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی فائزہ گواہ شد نمبر 1 اعظم علی ولد کفایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 99876 میں اعزاز احمد نسیم

ولد شمشاد احمد نسیم قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اعزاز احمد نسیم۔گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد نسیم وصیت نمبر 24929

مسل نمبر 99877 میں انیلہ مقصود

ولد مقصود احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انیلہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 قیوم احمد ڈوگر ولد مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 2 نور الٰہی بشیر ولد فضل الٰہی بشیر

مسل نمبر 99878 میں زوہیب ریاض

ولد ریاض احمد قوم جٹ بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زوہیب ریاض ۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔گواہ شد نمبر 2 عطاء العلی ولد ڈاکٹر عبدالشکور

مسل نمبر 99879 میں عزیز احمد

ولد حمید احمد طاہر قوم جنگل جٹ پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عزیز احمد۔گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد اشفاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 50888

مسل نمبر 99880 میں امتہ الولی شاہدہ

زوجہ طارق جاوید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/35000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الولی شاہدہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید ولد مرزا مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 99881 میں بلال احمد طاہر

ولد محمد اکمل (مرحوم) قوم کلیار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹھہ منڈی روڈ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بلال احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 صادق احمد ملک ولد منور احمد ملک۔گواہ شد نمبر 2 حافظ مبشر احمد ملک ولد منور احمد ملک

مسل نمبر 99882 میں طیبہ نصرت

زوجہ ملک عامر غفار قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکی روڈ ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولہ مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ نصرت۔گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد عبدالجبار۔گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99883 میں محمود الحسن

ولد محبوب حسین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2063 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود الحسن ۔گواہ شد نمبر 1 محمود الرحمٰن ولد محمود الحسن۔گواہ شد نمبر 2 مرغوب علی زاہد ولد محبوب حسین

مسل نمبر 99884 میں انشاء اللہ

ولد سید احمد (مرحوم) قوم جٹ کانواں پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ احمدیہ P/O ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکڑ واقع کوٹ عباس شہید ضلع ملتان مالیتی -/900000 روپے (2) زرعی اراضی 1/2 ایکڑ واقع چاہ احمدیہ ضلع ملتان مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/33000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انشاء اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد ظہور احمد

مسل نمبر 99885 میں بشریٰ شریف

زوجہ شریف احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ مالیتی -/1200000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔بشریٰ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد سراج دین

مسل نمبر 99886 میں شریف احمد

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-9-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور مالیتی -/1200000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد سراج دین

مسل نمبر 99887 میں فریدہ سحر

بنت محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریدہ سحر۔گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خاں ولد سلطان محمد خاں۔گواہ شدنمبر 2 عمران راشد ولد عبدالحفیظ خان

مسل نمبر 99888 میں سونیا شہزادی

بنت لئیق احمد طاہر قوم راجپوت اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سونیا شہزادی۔ گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد علم دین (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد ولد علم دین (مرحوم)

مسل نمبر 99889 میں انیلہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلہ ناصر۔گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 99890 میں نبیلہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ ناصر۔گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 99901 میں

Syed Nasir Ahmad Gilani

ولد Syed Saleem Ahmad Gilani قوم سید پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/566 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Syed Nasir Ahmad Gilani گواہ شدنمبر 1 Abdul Jabbar CH۔گواہ شدنمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 99902 میں Nusrat Mateen

ولد Malik Khalid Mahmood قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Nusrat Mateen۔گواہ شد نمبر 1 Masood Ahmed۔گواہ شدنمبر 2 Malik Khalid Mahmood

مسل نمبر 99903 میں

Miss Ayesha Osman

بنت Alhaj Abubakar S.B Osman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Ayseha Osman۔گواہ شد نمبر 1 Masood Ahmed۔گواہ شدنمبر 2 Ibrahim Bonsu

مسل نمبر 99904 میں

Mohammad Luqman

ولد CH.Muhammad ISA(Late) قوم ...... پیشہ ریڈیو گرافر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/150000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ریڈیوگرافر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Luqman۔گواہ شدنمبر 1 Abdul Majeed۔گواہ شدنمبر 2 Momin Tahir Amir

مسل نمبر 99905 میں فرزانہ لقمان

زوجہ محمد لقمان چوہدری قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور بوزن 20 تولے اندازاً مالیتی -/2300 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرزانہ لقمان ۔گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید عامر۔گواہ شدنمبر 2 عبدالمومن طاہر

مسل نمبر 99906 میں

Anna Samreen Hassan

بنت Rana Mohammad Hassan قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 گرام مالیتی -/200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Anna Samreen Hassan۔گواہ شدنمبر 1 رانا محمد حسن۔گواہ شدنمبر 2 رانا محمود الحسن

مسل نمبر 99907 میں الیاس احمد جاوید

ولد اقبال احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/150000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔الیاس احمد جاوید ۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر وحید احمد قمر۔گواہ شدنمبر 2 مرزا حفیظ احمد

مسل نمبر 99908 میں Sharafat Ali

ولد Ajmol Ali(Late) قوم ...... پیشہ پنشن عمر 80 سال بیعت 1962ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 21/ ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن +الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sharafat Ali۔گواہ شدنمبر 1 Tariq Inam Ghori۔گواہ شدنمبر 2 Raja Mosood Ahmed

مسل نمبر 99909 میں امتہ النور شمس

زوجہ طارق محمود ملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور بوزن 27 تولہ مالیتی -/6700 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ النور شمس۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ملک ۔گواہ شدنمبر 2 فضل الرحمٰن مظہر چغتائی

مسل نمبر 99910 میں بلقیس مجوکہ

زوجہ ملک محمد ظفراللہ مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1983ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 558 گرام مالیتی -/16740 ڈالر (2) حق مہر وصول شدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بلقیس مجوکہ ۔گواہ شدنمبر 1 ملک محمد ظفراللہ مجوکہ۔گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 99911 میں منیر احمد بُٹر

ولد سید احمد قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 10/ ایکڑ واقع ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) دو رہائشی پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ (3) نقد رقم -/170000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر احمد بُٹر۔گواہ شدنمبر 1 طیب احمد۔گواہ شدنمبر 2 ملک عبیداللہ

مسل نمبر 99912 میں

Azhar Ahmad Goraya

ولد Naseer Ahmad Goraya قوم گورائیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Azhar Goraya۔گواہ شد نمبر 1 Kausar Ahmad۔گواہ شدنمبر 2 Talha Ali

مسل نمبر 99913 میں

Shah Rukh Rizwan Abid

ولد Abid Mehmud قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Shah Rukh R.Abid Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 Kausar۔گواہ شدنمبر 2 Talha Ali

مسل نمبر 99914 میں

Ahmad Saeed Bhatti

ولد Naweed Ahmad Bhatti قوم بھٹی پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Ahmad Saeed Bhatti۔گواہ شد نمبر 1 Kausar Ahmad۔گواہ شدنمبر 2 Talha Ali

مسل نمبر 99915 میں عابد مرزا

ولد خالد مرزا قوم برلاس پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عابد مرزا۔گواہ شد نمبر 1 خالد مرزا۔گواہ شدنمبر 2 طلحہ علی

مسل نمبر 99916 میں Inamur Rahman

ولد Mohammad Imdadur Rahman Sidduque قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Inamur Rahman۔گواہ شدنمبر 1 Kausar Ahmad۔گواہ شدنمبر 2 Talha Ali

مسل نمبر 99917 میں

Aqeel Ahmad Guraya

ولد Mubashar Guraya قوم گورائیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Aqeel Ahmad Guraya۔گواہ شد نمبر 1 Kausar Ahmad۔گواہ شدنمبر 2 Talha Ali

مسل نمبر 99918 میں ذیشان احمد کھوکھر

ولد تنویر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذیشان احمد کھوکھر۔گواہ شدنمبر 1 کوثر احمد۔گواہ شدنمبر 2 طلحہ علی

مسل نمبر 99919 میں آصفہ بٹ

بنت محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ آصفہ بٹ۔گواہ شدنمبر 1 محمود احمد بٹ۔گواہ شدنمبر 2 خالد محمود بٹ

مسل نمبر 99920 میں

Safeer Mahmood Chaudhry

ولد Mohammad Siddique قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Safeer Chaudhry۔گواہ شد نمبر 1 Talha Ali گواہ شدنمبر 2 Kausar Ahmad

مسل نمبر 99921 میں فیصل محمود خان

ولد اعجاز ایوب خان قوم خان پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 18 سال بیعت 1994ء ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فیصل محمود خان۔گواہ شدنمبر 1 طلحہ علی۔گواہ شدنمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 99922 میں مبارز احمد ملک

ولد عبدالحکیم نعیم ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارز احمد ملک ۔ گواہ شدنمبر 1۔ کامران احمد۔گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 99923 میں Filza Ijaz

بنت Ijaz Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Filza Ijaz۔گواہ شد نمبر 1 Ijaz Ahmed۔گواہ شدنمبر 2 Nisar Ahmed

مسل نمبر 99924 میں Zaafir Chaudhary

ولد Munawar Aslam قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Zaafir Chaudhary۔گواہ شدنمبر 1 Naeem Ahmad۔گواہ شدنمبر 2 Chaudhary Munawar

مسل نمبر 99925 میں Madeeha Nabeel

زوجہ Nabeel Ahmad قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 300 گرام مالیتی -/6000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (3) نقد رقم -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ Madeeha Nabeel۔گواہ شدنمبر 1 Kausar Ahmad گواہ شدنمبر 2 Nabeel Ahmad

مسل نمبر 99926 میں

Bashir Ahmed Khan

ولد Jafrullah Khan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NZ$5097 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Bashir Ahmed Khan۔گواہ شد نمبر 1 Mohammad shorab۔گواہ شدنمبر 2 Zafrullah Khan

مسل نمبر 99927 میں Rukshana Khan

زوجہ Bashir Ahmad Khan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/NZ$2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Rukshana Khan۔گواہ شد نمبر 1 Zafrullah Khan۔گواہ شدنمبر 2 Mohammed Shorab

مسل نمبر 99928 میں

Safeer Ahmad Khan

ولد Bashir Ahmad Khan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ NZ$120/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Safeer Ahmad Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Shorab۔ گواہ شد نمبر 2 Zafrullah Khan

مسل نمبر 99929 میں فوزیہ چوہدری

بنت چوہدری اسماعیل قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فوزیہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اسامہ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 99930 میں Mohammad Iqbal

ولد Mohammad Tahir قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مشترکہ واقع نیوزی لینڈ مالیتی NZ$420000/- (کا 1/2 حصہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ NZ$3172/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mohammad Iqbal۔ گواہ شد نمبر 1 Shafiq-ur-Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 99931 میں ایاد احمد زرتشت

ولد زرتشت منیر احمد خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Kr200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ایاد احمد زرتشت۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 99932 میں سیدہ امتہ المصور

زوجہ سید طیب احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 40 تولے اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سیدہ امتہ المصور۔ گواہ شد نمبر 1 سید طیب احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر

مسل نمبر 99933 میں محمد ایوب

ولد صاحب دین (مرحوم) قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود الرحمٰن

مسل نمبر 99934 میں رفیق احمد

ولد فضل قادر قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر

مسل نمبر 99935 میں خالد پرویز

ولد ملک محمد جمیل قوم بوریوال پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200+550/- یورو ماہوار بصورت ملازمت + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خالد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 99936 میں شفیقہ اشتیاق

بنت چوہدری اشتیاق احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شفیقہ اشتیاق گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اسامہ احمد

مسل نمبر 99937 میں عین الہادی

ولد چوہدری اشتیاق احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورور ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عین الہادی۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 99938 میں بوکس اقبال

ولد بوکس حسام قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 29 سال بیعت 1997 ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/400 یورو سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بوکس اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عمر صاحب۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 99939 میں رفعت مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے سولہ تولے مالیتی اندازاً -/165000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر

مسل نمبر 99940 میں ضیاء اللہ

ولد ہدایت اللہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3 واقع سرگودھا مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 99941 میں مسعود احمد

ولد فضل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 99942 میں Adam Fynn

ولد Musah Fynn قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/241 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Adam Fynn۔ گواہ شد نمبر 1 Saeed Suleman گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Kahloon

مسل نمبر 99943 میں حفیظ احمد بندیچھ

ولد چوہدری حسن محمد بندیچھ (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی واقع اوسلو ناروے اندازاً مالیتی -/1500000 کرونر (2) پلاٹ واقع دارالنصر غربی ربوہ برقبہ 17 مرلہ (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی (4) زرعی اراضی برقبہ 12 کنال واقع چھنیاں (ربوہ) (5) زرعی زمین برقبہ ایک کنال 18 مرلے واقع موسٰی والا سیالکوٹ اس وقت مجھے مبلغ Kr18000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد بندیچھ۔ گواہ شد نمبر 1 رائے عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 مقرب احمد میکن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شمیم احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 16 ستمبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام فہیم احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے جو مکرم ندیم احمد صاحب محلّہ دارالشکر ربوہ کا پوتا اور مکرم سید نذیر احمد صاحب آف گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ نیز مکرم محمد عالم بھٹی صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک، خادم دین سلسلہ کا نام روشن کرنے والا اور ماں باپ کی آنکھوں کیلئے ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم فرحان رشید قاضی صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ عنبرین احمد قریشی صاحبہ زوجہ مکرم شکیل احمد قریشی صاحب مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد مورخہ یکم ستمبر 2009ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام رغیب احمد عطا فرمایا ہے بچہ محترم قاضی عبدالرشید صاحب لندن کا نواسہ اور محترم الطاف احمد قریشی صاحب گرین ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے دین کا خادم اور ماں باپ کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر کیپٹن یحییٰ سعود صاحب کے والد محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کے والد محترم ذکاء اللہ قریشی صاحب گلاسگو میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پھیپھڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں نیز ان کا بیٹا صفوان احمد بھی ٹانگوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بھاوجہ مکرمہ بشریٰ تبسم صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد قمر صاحب جرمنی معدہ میں السر اور بعض دوسرے عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصراللہ خاں ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ننگلی (سابق ہیڈ ماسٹر) دارالبرکات ربوہ مورخہ 18 ستمبر 2009ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 77 سال وفات پا گئیں۔ ایک عرصے سے چلنے پھرنے سے بھی معذور تھیں۔ بعد نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ بیت الاقصیٰ میں مکرم عبدالشکور صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھائی۔ 5:30 بجے شام قبرستان عام میں ان کی تدفین ہوئی۔ آپ کے دو بیٹے مکرم پروفیسر ضیاء الحق قمر صاحب راولپنڈی اور مکرم فیض الحق قمر صاحب مقیم برمنگھم ہیں اور دو بیٹیاں مکرمہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم پروفیسر نذیر احمد مبشر صاحب کینیڈا اور مکرمہ ثمرہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسلام صاحب کینیڈا ہیں۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی وفات کے وقت موجود تھے آپ کے تمام بیٹے اور بیٹیاں صاحب اولاد ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آپ کے خاوند مکرم چوہدری عبدالحق صاحب بیمار رہتے ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم شیخ حبیب اللہ صاحب بابت ترکہ مکرم شیخ عنایت اللہ صاحب)

مکرم شیخ حبیب اللہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم شیخ عنایت اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 12/45-B دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ 78 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء۔

1۔ مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ (بیوہ)

2۔ مکرم شیخ حبیب اللہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

(بقیہ از صفحہ 1: قریشی محمد اعظم صاحب)

اوچ شریف کے قریب ایک جگہ رتڑ لعل کے ایک سرکاری ہسپتال میں بطور میڈیکل ٹیکنیشن ملازمت کر رہے تھے۔

مرحوم عمدہ اوصاف کے مالک تھے۔ ہر ایک کے ساتھ اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آتے، شگفتہ طبیعت، ملنسار اور ہنس مکھ تھے۔ ملازمت کے دوران دیانتداری اور لگن وخلوص کے ساتھ کام کرنے والے تھے، حلقہ احباب میں ہر دلعزیز تھے۔ آپ ہمدردیٔ خلق کی عمدہ مثال تھے۔ جماعتی طور پر بھی ایک مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ خود بھی فدایانہ تعلق تھا اور اپنی اولاد کو بھی خلیفۂ وقت کے ساتھ مضبوط محبت کا تعلق قائم کرنے کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، اسی طرح جماعتی پروگرامز میں انتظامی امور کی انجام دہی کے لئے شامل ہو کر پروگرام کی کامیابی کے لئے کوشاں رہتے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور متوکل انسان تھے۔ جماعتی خدمات میں آپ کو کچھ عرصہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور پھر زعیم انصار اللہ کے طور پر بھی خدمات سلسلہ کی توفیق ملی۔ گزشتہ دس سال سے تاوقت وفات مقامی مجلس میں بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ جماعتی امانت کا صحیح طور پر حق ادا کرنے والے تھے۔

آپ کی والدہ محترمہ 2004ء میں وفات پا گئی تھیں۔ جبکہ آپ کے بوڑھے والد مکرم حکیم محمد افضل فاروق صاحب بعمر 82 سال حیات ہیں۔ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے اپنے اس بیٹے کی جدائی پر ان کے جذبات اور راضی با قضاء رہنے کی کیفیت سے پُر ہیں۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 27 ستمبر 2009ء کو دوپہر ساڑھے تین بجے بھائی کے گھر کے ساتھ ایک کھلی جگہ پر مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی ضلع بہاولپور نے پڑھائی جس میں دور ونزدیک سے آئے ہوئے احمدی احباب نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ شام 7 بجے لواحقین کا دو گاڑیوں پر مشتمل قافلہ میت کو لے کر بہاولپور سے ربوہ کے لئے روانہ ہوا۔ 28 ستمبر کی صبح ساڑھے تین بجے جنازہ ربوہ پہنچا۔ ڈیوٹی پر موجود خدام نے جنازہ کا استقبال کیا۔ جنازہ دارالضیافت میں رکھا گیا۔ موقع پر موجود احباب نے اپنے مرحوم بھائی کا آخری دیدار کیا۔ صبح 4 بجے کے قریب مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے دارالضیافت کے احاطہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے تاہم قبرستان عام میں امانتاً تدفین کی گئی ہے۔ تدفین کے بعد مکرم ناظر صاحب امور عامہ نے ہی دعا کروائی۔

مرحوم نے لواحقین میں بوڑھے والد کے علاوہ پانچ بھائی اور پانچ بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ ایک بھائی مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ ہیں اور نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی میں خدمات سلسلہ کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم کے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم ملک غلام محمد صاحب جمال والا کھاکھی ضلع ملتان کے علاوہ ایک بیٹی مکرمہ سلیمہ ناہید صاحبہ زوجہ مکرم عامر مسعود خان صاحب ڈیرہ غازی خان اور تین بیٹے مکرم عطاء الشافی قیوم عمر 27 سال ایم کام کے طالب علم ہیں۔ مکرم عطاء المحسن صاحب عمر 23 سال طالب علم ایم ایس سی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور اور مکرم عطاء المومن صاحب عمر 19 سال ڈپلومہ ایسوسی ایٹ انجینئر الیکٹرونکس کے طالب علم ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ تمام لواحقین اور پسماندگان کا خود حامی و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع راولپنڈی و اسلام آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات واشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت، اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سارے کنبے کو سنا دیں

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا

جس شخص کے پاس یہ اشتہار پہنچے اس پر فرض ہے کہ گھر میں جا کر اپنے کنبے کی عورتوں کو تمام مضمون اس اشتہار کا اچھی طرح سمجھا کر سناوے۔ اور ذہن نشین کر دے اور جو عورت خواندہ ہو اس پر بھی لازم ہے کہ ایسا ہی کرے۔

اشتہار (بدرسوم کی ممانعت)

آج ہم کھول کر بآواز کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے، یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (حق) کی راہ اختیار کی جائے۔ اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اس کے رسولؐ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں۔ اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں۔ اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں...............

ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 87)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

درخواست دعا

مکرم کلیم اللہ خان صاحب نے سوئٹزرلینڈ سے اطلاع دی ہے کہ ان کی بیگم محترمہ مریم کلیم اللہ خان صاحبہ کو برین ہیمبرج کا حملہ ہوا ہے۔ وہ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد
- مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک / ہینڈ سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر

دونوں ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 4/اکتوبر 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 30 ستمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	1:00
غروب آفتاب	6:57

اسامی خالی ہے

1۔ کلرک تجربہ کم از کم 5 سال
2۔ ورکر دواسازی کے لئے لیڈیز بھی درخواست دے سکتی ہیں۔

مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph: 047-6212434

الفضل روم کولر

جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کیئے جاتے ہیں۔

ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔

فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
کاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-6114822,6118096

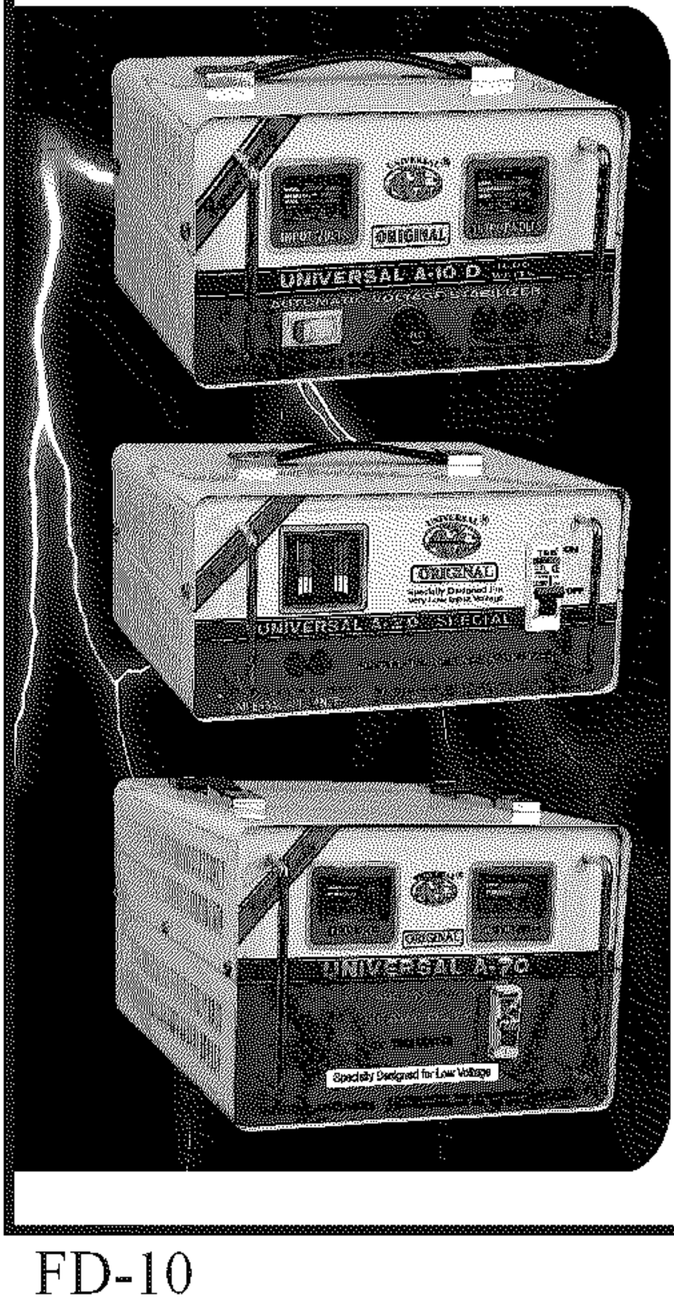

Digital Technology

UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.8439, 6513, 6586
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046 MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531

FD-10